

تاریخی شہروں کے لئے ایک نیادور

تاریخی شہری منظر نامے کے نقطہ نظر کی وضاحت



United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

مادی اور غیر مادی شہری ورثہ ہمارے معاشرے میں سماجی ہم آہنگی اور تنوع کا ذریعہ ہے
اور اس کے ساتھ ساتھ یہ تخلیق، جدت طرازی اور شہری تخلیق نو کا سبب بھی بنتا ہے۔ ہمیں
اس ورثے کو کام میں لانے کے لیے مزید کوشش کرنی چاہیے۔
ارینا یوکووا۔ ڈائریکٹر جنرل یونیسکو۔ ورلڈ اربن فورم (نئی دہلی: 2012)



Plaza Grande, Quito (Ecuador). Photograph by Randal Sheppard

تاریخی شہری منظر نامے

شہری تہذیبی ورثہ ہمارے شہروں کے لئے بہت اہم ہے دورِ حاضر اور مستقبل دونوں کے حوالے سے مادی اور غیر مادی شہری تہذیبی ورثہ ہمارے معاشرے میں سماجی ہم آہنگی اور تنوع کا ذریعہ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ تخلیقِ جدت طرازی اور شہری تخلیق نو کا سبب بھی بنتی ہے۔

کسی بھی تاریخی شہری فضاء یا ماحول کے سمجھنے اور اس کے انتظام کے لئے ضروری ہے کہ اس بات کا ادراک ہو کہ کوئی شہر اپنے آپ میں جامد و ساکت استادہ عمارتوں کا جھرمٹ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی تعمیر و تشکیل میں اقتصادی سماجی اور ثقافتی قوتیں یا محرکات کا فرما ہوتے ہیں۔ اس کتابچے کا مقصد یہ باور کروانا ہے کہ تاریخی نقطہ نظر اور نئی ترقیاتی فکر باہمی طور پر ایک دوسرے کو تقویت اور مصنوعی جہت دیتے ہیں۔

تاریخی شہری منظر نامے اور ماحول کو منظم کرنے کے لئے یونیسکو ایک جامع حکمت عملی رکھتا ہے۔ یہ نقطہ نگاہ شہری تہذیبی ورثے کو سماجی اور اقتصادی ترقی سے ہم آہنگ دیکھتا ہے۔ مختصراً یہ طرز فکر شہری ثقافتی ورثے کو ایک سماجی تہذیبی اور اقتصادی اثاثہ سمجھتا ہے جو شہروں کی ترقی میں ایک بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ 10 نومبر 2011 کو یونیسکو کی جنرل کانفرنس نے Historic Urban Landscape (تاریخی شہری منظر نامے) کے حوالے سے اس اہم تجویز کو تسلیم کیا۔ تاریخی منظر نامے کی حکمت عملی شہری ماحول کے تمام ٹھوس اور مادی عناصر کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انسانی تہذیبی ورثے کو بھی مرکزی اہمیت دیتی ہے۔ یعنی اس حکمت عملی میں مادی اور غیر مادی تہذیبی ورثے دونوں کو یکساں اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ اس حکمت عملی کا مقصد شہری منصوبہ بندی اور طرز تعمیر کو مزید پائیدار بنیادوں پر قائم کرنا ہے اور اس کے لئے یہ حکمت عملی مختلف اہم عناصر پر مرکزی توجہ دیتی ہے جن میں تعمیرات کے ساتھ غیر مادی تہذیبی ورثہ، ثقافتی رنگارنگی سماجی اور اقتصادی عوامل کے ساتھ ساتھ ماحولیات اور کمیونٹی کی شراکت داری شامل ہیں۔

کسی بھی شہری علاقے کا ورثہ اسکی مقبولیت اور شہریت میں اضافے کا باعث ہوتا ہے آج کے دور میں تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں یہ ورثہ معاشی ترقی اور سماجی رابطوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کتاب میں ہم آپ کو بتائیں گے کہ شہروں کے ورثہ کو محفوظ بنانے، آگاہی پیدا کرنے اور نئی طرز کے منصوبے بنانے میں کس طرح زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنا شریک کار بنایا جاسکتا ہے۔ سرکاری، نجی اور شہری اداروں کو مؤثر طور پر شامل کر کے تاریخی اور جدید دونوں قسم کے شہر نہ صرف محفوظ بنائے جاسکتے ہیں بلکہ فروغ بھی دے سکتے ہیں۔

تاریخی شہروں کو درپیش مسائل اور ان پر مختلف دباؤ

Flooding in Pakistan. Photograph © UN photo/WFP/Amjad Jamal

موسمیاتی تبدیلی



Billboard near Piazza San Marco, Venice (Italy). Photograph © Getty Images

کاروباری بد نظمی اور استحصال



Demolition in China. Photograph by triplefivedrew

شہروں کی آبادی میں بڑھتا ہوا اضافہ



The Akropolis in Athens. Photograph by Börkur Sigurbjörnsson

سیاحت میں بے پناہ اضافہ

ایک نئے متناسب دور کی جانب پیش قدمی

تاریخی شہری منظر نامے کی حکمت عملی ایک شہر کو زمان و مکان میں ایک تسلسل کے طور پر دیکھتی ہے۔ جس پر لوگوں کے بے شمار گروہ اپنے نشانات چھوڑ چکے ہیں اور چھوڑ رہے ہیں۔

تاریخی شہری منظر نامے کی حکمت عملی ثقافتی ندرت اور تخلیقی اقدامات کو انسانی سماجی اور اقتصادی ترقی کے لئے بنیادی اثاثہ تصور کرتی ہے۔ اس طرح یہ ایک ایسا متبادل طرز عمل ہے جو شہروں کے تہذیبی مقامات کو تحفظ دینے کے لئے انہیں چھوٹے چھوٹے خانوں میں بانٹتا نہیں بلکہ تمام شہر کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتا ہے۔ شہروں کو خانوں میں بانٹنے سے ایک ہی شہر میں غیر ترقی یافتہ اور پسماندہ محلے اور مقامات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے یونیسکو شہری ترقی کے کاموں میں تعاون فراہم کرتا ہے تاکہ شہری منصوبہ بندی میں ماحولیات سماج اور ثقافت سے وابستہ معاملات اور ترجیحات شامل کی جاسکیں۔

دنیا کے کئی شہروں میں اس طرز فکر کے لئے حد مثبت اور امید افزا نتائج سامنے آئے ہیں۔ ہر مقامی صورت حال سے نمٹنے کے لئے ان شہروں میں شہری ثقافتی تہذیبی ورثے کے تحفظ، اقتصادی ترقی، فعالیت اور اس میں سکونت کے لئے ضروری وسائل کے مابین ایک تناسب و توازن قائم کیا گیا ہے۔ جس طرح ان شہروں کی موجودہ آبادیوں کی ضروریات کو سمجھا اور پورا کیا گیا ہے۔ وہیں ان کے قدرتی اور ثقافتی وسائل کو بھی آنے والے نسلوں کے لئے مزید مستحکم اور پائیدار بنایا گیا ہے۔

اس حوالے سے یہ کہنا ضروری ہے کہ تہذیبی، اقتصادی، ماحولیاتی سماجی و ثقافتی نقطہ ہائے نظر کے مابین نہ تو کوئی تضاد ہے اور نہ ہی یہ باہم متضاد ہیں۔ بلکہ یہ کہنا درست ہو گا کہ یہ ایک دوسرے کے لئے ناگزیر ہیں۔ ان کا باہمی ربط اور سہارہ ان کی دور رس اور پائیدار کامیابی کی بنیاد ہیں۔



Tram in Istanbul (Turkey). Photograph by Scott Dexter.

اس شہر کی خوبصورتی اور سجاوٹ کے لئے یہاں کی میونسپل انتظامیہ، نجی اداروں اور بین الاقوامی امدادی تنظیموں نے مل جل کر شہر کی سڑکوں اور گلیوں کی مرمت کا کام مکمل کیا ہے۔ یہاں کی عمارتوں کے بیرونی حصوں اور گرجا گھروں کی شان و شوکت میں بہت اضافہ کیا گیا ہے اس کے علاوہ شہر کی جگہ گاہٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ذرائع آمد و رفت کے جدید طریقے متعارف کروائے گئے ہیں جس میں پبلک بائیکل کا منصوبہ بھی شامل ہے۔



Photograph by Alex Hprack

کیوٹو

اس شہر کی انتظامیہ نے تاریخی اہمیت کی حامل تقریبات کو اجاگر کرنے کے لئے سرمایہ کاری کی ہے۔ شہر کے ماحول کے مطابق دن کے اوقات میں رنگوں کا بھرپور استعمال اور رات کے وقت چراغوں کے ذریعے لوگوں کے لئے دلچسپی کا سامان مہیا کیا گیا ہے۔ رنگ و نور کی یہ خصوصی سالانہ تقریب بہت یادگار بنا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دریابہون کے کنارے 10 ہیکٹر پر پھیلا ہوا ایک تفریحی پارک بھی بنایا گیا ہے جس کی خاص بات یہ ہے کہ 5 کلومیٹر لمبی سڑک پر کسی بھی قسم کی گاڑی چلا نہیں جاسکتی۔



Photograph by Fanny

لیون

عمارت سازی کے مختلف روایتی طریقوں، سامان تعمیرات اور تعمیراتی صنعت سے وابستہ روزگار اور سرمایہ بنانے سے متعلق کاریگروں پر رپورٹ مرتب کی گئی ہے اس مقصد کے لئے تعمیراتی فن سکھانے کے لئے ایک تربیتی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ (IFMBT) جس میں مختلف ممالک سے ہنرمند کاریگر اور طالب علم تحقیقی کام کے ذریعے اس بات کے لئے کوشاں ہیں کہ وہ علاقائی سطح پر اس کے تاریخی ورثہ کو محفوظ بنانے کے لئے تعاون کی فضاء قائم کریں۔

زاویر کا سانوس، ریجنالیٹیٹ ورک آفیشل



A Photograph by Adam Jones

فیر

اس شہر کے اندر نہروں کا ایک جال بچھا ہوا ہے جو کہ ہر قسم کی دولت کی ریل پیل کا باعث ہے۔ باہر سے آنے والے سیاح حضرات، مال و اسباب، نظریات اور دیگر اشیاء سب انہی نہروں سے گزار کر ایمسٹرڈم میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ بات بالکل واضح اور قابل فہم ہے کہ دنیا بھر سے لوگ یہاں آتے رہتے ہیں اس وقت اس شہر میں 178 قومیتوں کے لوگ رہائش پذیر ہیں نہروں والے اس ضلع کی مقبولیت اور طاقت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں رہنے والے لوگ بہت متحرک اور فعال مزاج کے مالک ہیں۔ مرکزی دفتر برائے ثقافت ایمسٹرڈم۔



Photograph by Retinafunk

ایمسٹرڈم

شہر کی تہذیبی اور ثقافتی پر تیں

کسی بھی شہر کا تاریخی منظر نامہ صدیوں پرانے ثقافتی اور قدرتی عوامل کے ملاپ سے تشکیل پاتا ہے اور یوں ہر شہر اپنے آپ میں کئی تاریخی اور تہذیبی پرتوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اپنے تاریخی مرکز کے علاوہ تہذیبی منظر میں جغرافیائی محل و قوع، ترتیب اور شہری حقائق یا پس منظر بھی شامل ہیں۔

ثقافتی رسم و رواج

شہر کی ساخت

اقتصادی عوامل

تعمیراتی ماحول

جغرافیائی نقشہ سازی

تعمیراتی و انتظامی ڈھانچہ / امور

تنوع اور شناخت

شہر میں میسر کھلے مقامات

سماجی اقدار

کوئی شہر کس طرح سے ایک مستحکم ماحولیاتی نظام بن سکتا ہے؟

مستقبل کی نسلوں کو شہری زندگی کے تسلسل کو برقرار رکھنے میں شریک کیا جاسکتا ہے؟

کسی علاقے یا مقام کی جغرافیائی خدو خال کا مطالعہ

(شہری حوالے سے) پانی کے وسائل کا مطالعہ

شہری تاریخی منظر نامے کی مینجمنٹ یعنی انتظامی امور کے لئے ہمیں کونسے نئے اقتصادی وسائل درکار ہیں۔

کس طرح شہری منصوبہ بندی کے قوانین اور اس حوالے سے لئے گئے اقدامات کو باہم یکجا کر کے کر شہری آب و ہوا میں لچک اور مدافعت پیدا کر سکتے ہیں؟

کیا شہری تحفظ کے اقدامات مقامی آبادیوں اور بالخصوص غریب اور محروم ترین طبقات کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہیں؟

کیا ہم شہروں کی مخصوص پہچان کو بہتر بنانے اور برقرار رکھنے کے ذریعے ان کی برانڈنگ کو ممکن بنا سکتے ہیں۔

شہری تحفظ کے اقدامات کس طرح سے پیداوار اور سماجی اور اقتصادی ترقی کی نئی اقسام کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

تاریخی شہری منظر نامے پر مبنی حکمت عملی کا فائدہ مند استعمال

اگر شہری ورثے کو حکمت عملی سے استعمال کیا جائے تو یہ سیاحت میں اضافے کے ذریعے کاروباری استعمال اور املاک کی قیمت میں اضافے کی بناء پر وہاں کی سماجی اور اقتصادی ترقی کا باعث بن سکتا ہے۔ اس طرح شہری سہولتوں کو برقرار رکھنے، ان کی بحالی اور ترتیب نو کے امور کے لئے آمدنی اور معاشی وسائل حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

اور یہ امتیازی خصوصیت ان املاک کی جملہ قدر و قیمت سے بھی عیاں ہوتی ہے۔ عالمی تہذیبی فہرست میں شامل 250 سے زائد تاریخی شہر مقامی اور ملکی سطح پر سماجی اور اقتصادی ترقی میں ایک نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس بیش قدر معاونت کا دار و مدار سیاحت اور اس سے وابستہ عوامل کے علاوہ دیگر شہری خدمات پر بھی ہے مثلاً آسٹریا کے شہر سالز برگ کی آبادی ملک کی کل آبادی کا صرف 6 فیصد ہے جبکہ اس کی معاشی ترقی میں یہ شہر 25 فیصد کا شراکت دار ہے۔

شہری ثقافتی ورثے کے حامل مقامات، ایسے علاقوں کی نسبت جو تہذیبی و ثقافتی ورثے سے محروم ہوں کہیں زیادہ وسائل اور آمدنی پیدا کرتے ہیں۔ ایسے شہری علاقے جو بین الاقوامی شہرت یا اہمیت رکھنے والے مقامات کے قریب واقع ہوں عموماً نامور اور منافع بخش شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کی توجہ کا باعث بنتے ہیں۔ جن میں ان علاقوں میں رہائش رکھنے کے خواہشمند افراد مشہور کاروباری ادارے اور سہولتیں فراہم کرنے والے مراکز شامل ہیں۔ جو ان علاقوں سے وابستہ شان و شوکت اور امتیاز کی قیمت ادا کرنے کے لئے تیار ہوں۔

تاریخی شہری علاقوں میں عموماً انتظامی امور کو بہتر بنانے کے تعمیرات کے حوالے سے سخت اور کڑے قواعد و ضوابط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ان اقدامات کا مناسب نفاذ ہو تو اس سے شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائن میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں سرمایہ کاروں میں دور رس سرمایہ کاری کے حوالے سے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔

اپنے علاقے سے مضبوط وابستگی کا احساس

منافع بخش کاروبار میں اضافہ

املاک کی قدر و قیمت میں اضافہ

شہری مقامات کی دیکھ بھال بحالی اور ترتیب نو کے لئے وسائل اور آمدنی میں اضافہ

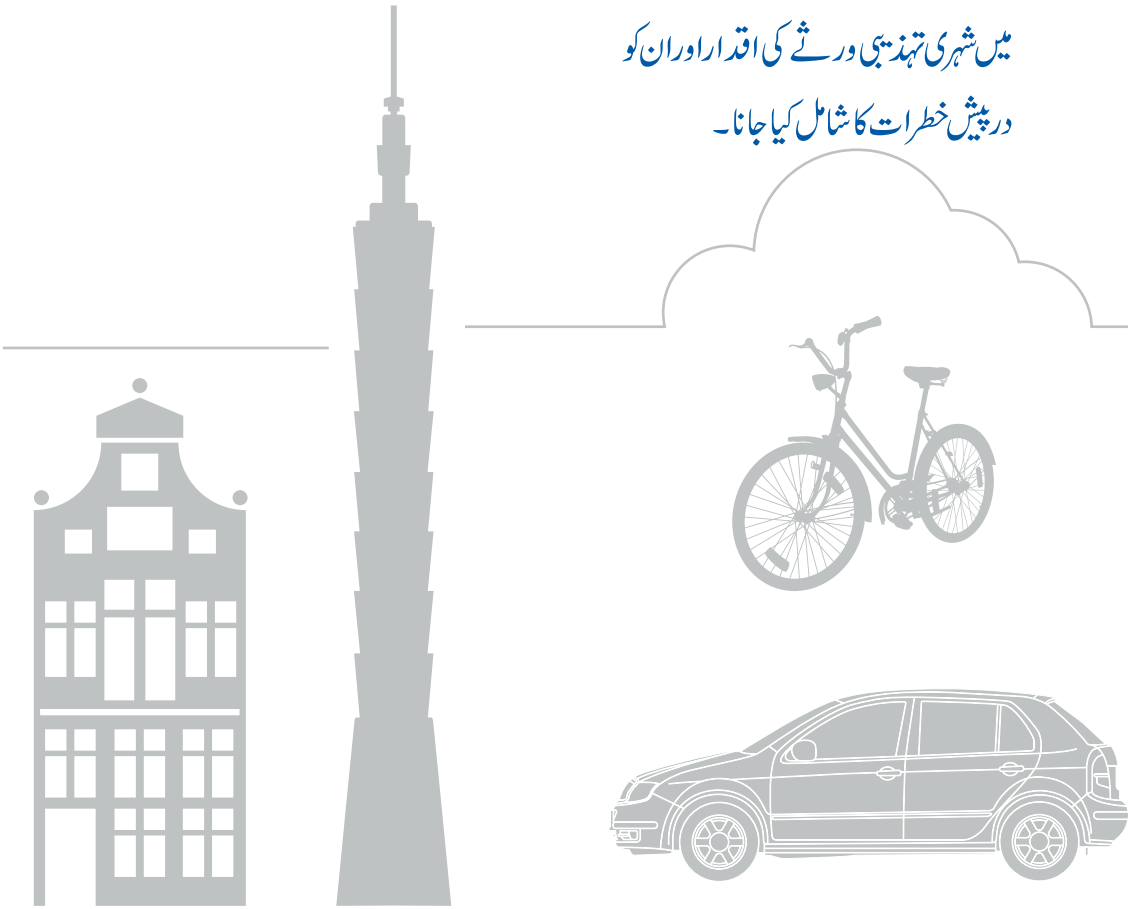
شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائن کے معیار میں بہتری

سیاحت

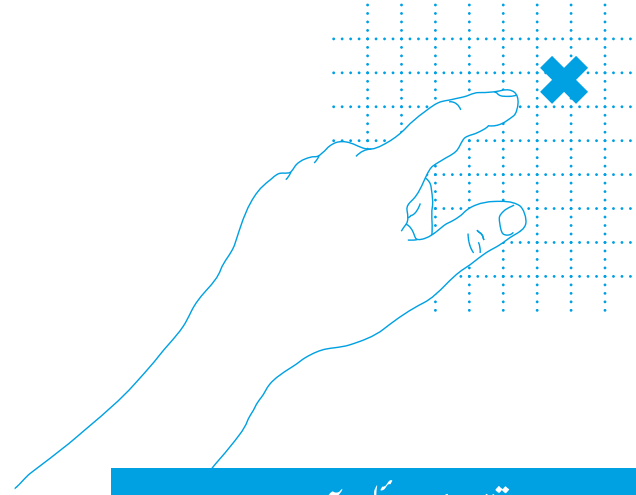
Geisha in Kyoto (Japan), an unmistakable part of the city's identity. Photography Carles Tomás Martí.

تاریخی شہری منظر نامے کی حکمت عملی کا نفاذ

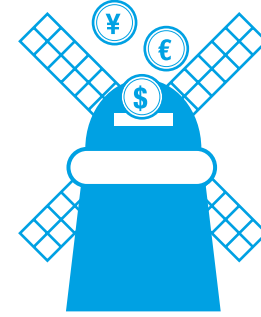
1. شہر کے قدرتی، ثقافتی اور انسانی وسائل کی مکمل جانچ
2. شہری تہذیبی و قدرتی ورثے کی حفاظت کے حوالے سے احداثیات و اقدامات کا تعین کرنے کے لئے مشترکہ منصوبہ بندی اور مشاورت کا استعمال۔
3. شہری ورثے پر سماجی و اقتصادی دباؤ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات کا جائزہ۔
4. شہری ترقی کے جامع فریم ورک / منصوبہ بندی میں شہری تہذیبی ورثے کی اقدار اور ان کو درپیش خطرات کا شامل کیا جانا۔
5. تہذیبی ورثے کی ترقی اور حفاظت کے لئے پالیسیوں اور اقدامات میں ترجیح بندی اور اس کے ساتھ ساتھ ذمہ داریوں کا تعین۔
6. مناسب نجی سرمایہ کاری اشتراک اور مقامی مینجمنٹ کے لئے انتظامی فریم ورک یا ڈھانچہ کا قیام۔
7. مختلف شراکت داروں اور ان کی جملہ ذمہ داریوں / سرگرمیوں کے حوالے سے کوارڈینیشن کا طریقہ کار وضع کرنا۔



معلومات اور منصوبہ بندی کے وسائل اور آلات



اقتصادی وسائل و آلات



شہری رابطہ کار میں معاون وسائل اور آلات



قواند و ضوابط پر عمل داری کے نظام



سیاح + رہائش پذیر آبادی

بین الاقوامی کاروبار + مقامی کاروبار

پلے دی سٹی استنبول

معلومات اور منصوبہ بندی کے وسائل اور آلات

شہری رابطہ کار میں معاون وسائل اور آلات

پلے دی سٹی فاؤنڈیشن ایک ایسا ادارہ ہے جس نے شہری منصوبہ بندی بہتر انتظام، شراکت داروں کے ساتھ مشاورت اور شہری قوانین و ضوابط کے حوالے سے مخصوص کمپیوٹر پروگرام یا با مقصد کمپیوٹر گیمز متعارف کئے۔ ان مخصوص علمی کمپیوٹر گیمز کی مدد سے شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کے ماہرین کو پیچیدہ فنی تکنیکی معاملات کی معلومات میسر ہو جاتی ہیں۔ پلے دی سٹی کا مقصد ایسی علمی و با مقصد کمپیوٹر گیمز وضع کرنا ہے جن کی مدد سے بہتر کمیونٹیز / مقامی آبادیاں اور سماج تشکیل پائیں اور اس کے ساتھ ساتھ شہری ترقی میں بھی اضافہ ہو۔

ان کمپیوٹر گیمز کی ایک مثال استنبول میں شروع کی گئی ایک عوامی سرگرمی سے مل سکتی ہے جس میں تمام شہریوں سے یہ سوال کیا گیا تھا۔ کہ اس گنجان ترین شہر میں جو زلزلوں کی زد میں رہتا ہے۔ نئے آنے والے افراد کی ایک وسیع تعداد کو کیسے بسایا جائے۔ اس کھیل میں شریک افراد شہر کے میزبان کردار نبھاتے ہوئے اس سوال پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ کس طرح سے اس شہری مسئلے کو سلجھا سکتے ہیں۔



Photograph by Gokhan Yorgo.

چند مثالی اقدامات



Photograph by Paul Morell.

سٹاڈ شیرسٹل پاراماری بو

www.sges.heritagesuriname.org / www.stadsherstel.nl

اقتصادی وسائل و آلات

قواند و ضوابط پر عمل داری کے نظام

سٹاڈ شیرسٹل پاراماری بو ادارہ 2011 میں سٹیپنگ گبپوڈ سوری نام (پاراماری بو شہر کے مرکزی حصے (عالمی ورثہ) کے سائٹ مینجر) نے سوری نام کے سب سے بڑے نجی بینک کے تعاون سے قائم کیا۔ سٹاڈ شیرسٹل امسٹرڈم، سوری نام منصوبے کے تعاون سے پاراماری بو (جنوبی امریکہ ریاست کا صدر مقام) کے تعمیراتی ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ترقی نو کے لئے مشورہ دہی اور عملی تعاون فراہم کرتا ہے۔

اس سرکاری نجی شراکت کا هدف اندرون شہر میں بہترین مینجمنٹ / انتظامیہ مفید اقدامات بحالی اور پاسدار کاروباری اقدامات کے ذریعے رہائش اور کاروباری فضاء کو سازگار بنانا ہے۔ مقامی کاروبار اور بینک اپنے حصص بچ کر محدود منافع بخش سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ سن 2013 میں یہ فاؤنڈیشن سٹاڈ شیرسٹل ایم سٹرڈم کی طرز پر ایک لیمیٹڈ کمپنی میں تبدیل ہو جائے گی۔

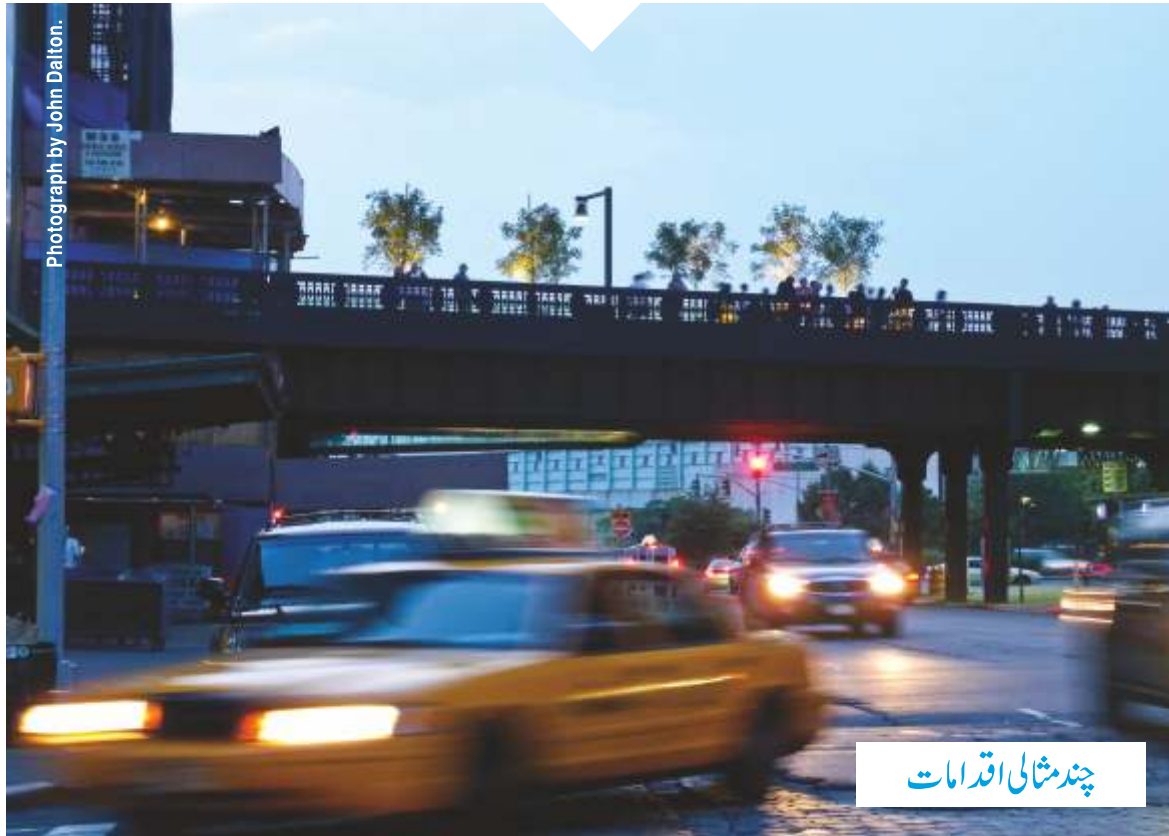
ہائی لائن

عوام کا آپس میں وابستگی قائم کرنے والے آلات

اقتصادیات سے متعلق آلات

تا کہ تاریخی ورثہ محفوظ رہے اور کسی بھی ایسے سرکاری فیصلے کا شکار نہ ہو جائے جس کے نتیجے میں اس کو منہدم کر دیا جائے۔ اس پارک کی دیکھ بھال اور اس کا انتظام چلانے کے ساتھ ساتھ Friends of Highlines تنظیم اس پارک کے لئے اقتصادی وسائل اکٹھے کرنے کا اہم کام بھی سرانجام دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں پارک کے انتظامی بجٹ کا 90% خود مہیا کرتی ہے۔ اس پارک کی سیر کرنے والے سالانہ تین ملین سے زیادہ افراد نے اپنی کاوشوں سے اس سابقہ Brownfield Site کو ایک نئی زندگی عطا کی ہے۔

ہائی لائن ایک پبلک پارک ہے جو مین ہیٹن کے مغربی علاقے میں ایک تاریخی مال باردار ریلوے لائن پر تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ نیویارک شہر کی ملکیت ہے جبکہ اس کا انتظام اور دیکھ بھال Friends of the Highlines کی ذمہ داری ہے۔ یہ پارک 1999 میں مقامی رہائشی آبادی نے تشکیل دیا اس کا پس منظر یہ ہے کہ مقامی آبادی کی نمائندہ تنظیم Friends of the Highlines نے اس تاریخی تعمیر کے تحفظ اور اس کی بقاء کے لئے مستقل جدوجہد کی۔



چند مثالی اقدامات

چند مثالی اقدامات



www.ushahidi.com

اُشاہدی

معلومات اور منصوبہ بندی کے وسائل اور آلات

شہری رابطہ کار میں معاون وسائل اور آلات

اُشاہدی کینیا میں قائم شدہ ایک کامیاب فلاحی ادارہ ہے (Inherity Mobile Applications) ایسے اس کا مقصد ایسے کمپیوٹر سافٹ ویئر وسائل کو تشکیل دینا ہے جس کی مدد سے معلومات اکھیڑی جاسکیں اور بصری منصوبہ بندی اور انٹریکٹو نقشہ سازی میں معاونت ہو سکے۔ اُشاہدی ایسے آلات اور کمپیوٹر انٹرزڈ وسائل پیدا کرتا ہے جس سے معلومات کے پھیلاؤ شفافیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ عوام کو اپنی بات کہنے کا موقع ملے اور اسی حوالے سے موجود رکاوٹیں دور ہوں۔



The charm and the chaos of old Phnom Penh (Cambodia). Photograph by Jonas Daniel.

اس حوالے سے مزید تجویز کردہ معلوماتی مواد

Recommendation on the Historic Urban Landscape,
UNESCO, 10 November 2011

→ http://portal.unesco.org/en/ev.php-URL_ID=48857&URL_DO=DO_TOPIC&URL_SECTION=201.html

Guide for city professionals “Historic Districts for
all; a social and human approach for sustainable
revitalisation”, UN-HABITAT and UNESCO, 2008

→ http://www.unhabitat.org/downloads/docs/10362_1_594123.pdf

Managing Historic Cities, World Heritage Papers
No.27, UNESCO, Paris, 2010

→ <http://whc.unesco.org/en/series/27/>

Partnerships for World Heritage Cities – Culture
as a Vector for Sustainable Urban Development.
Proceedings from the Urbino workshop, November
2002”, World Heritage Papers No.9, UNESCO,
Paris, 2004.

→ <http://whc.unesco.org/en/series/9/>

وضاحتی نوٹ Disclaimer

اس دستاویز کی تیاری میں معاون اور پیش کردہ مواد کسی
بھی ملک، علاقے، شہر، خطے یا انتظامی اداروں/حکام کی
قانونی حیثیت کے حوالے سے اور ان سے متعلق
سرحدی حدود کے بارے میں UNESCO کا
موقف پیش نہیں کرتے اور نہ ہی اس کا اظہار رائے بیان
کرتے ہیں

Published in 2013 by the United Nations Educational,
Scientific and Cultural Organization (UNESCO)
7 place de Fontenoy, 75352 Paris 07 SP
France

© UNESCO 2013

All rights reserved

CLT-2013/WS/11



WITH THE SUPPORT OF
THE FLEMISH GOVERNMENT



Ministry of Education, Culture and
Science of the Netherlands

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارے شہر نہایت ہی متغیر ثابت ہوئے ہیں دنیا بھر میں تاریخی اہمیت کا کوئی ایسا شہر نہیں ہے جس میں وقت کے ساتھ اپنی ہیئت میں تبدیلی نہ کی ہو۔ جیسے جیسے وقت کا پہرہ گھومتا ہے معاشرتی تبدیلیوں کے زیر اثر ہمارے شہری ورثہ میں بھی واضح تبدیلیاں نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں تاہم ہمارے لیے یہ بات بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے شہروں کے تاریخی نشان محفوظ بنانے کے لئے زیادہ متحرک ہو جائیں اور تعاون کو فروغ دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے سرکاری ترقیاتی اداروں اور دیگر ذمہ دار افراد کو چاہیے کہ وہ بہتر منصوبہ بندی اور حکمت عملی کے تحت کام کریں تاکہ ہم اپنے ورثے کو محفوظ بنا سکیں۔



Translated by: Salman Asif , Gender Advisor, UN